میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

19 فروری 2018

پریس ریلیز

بین یونیورسٹی مقابلوں میں جامعہ کو ملے ایک سال میں 60 قابل افتخار اعزازات

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جانب سے منعقدہ دوروزہ ثقافتی پروگرام ''میراث'' کا انعقاد

نئی دہلی:

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا مقصد طلباء کو محض ڈگری فراہم کر دینا نہیں ہے بلکہ طلباء کو زندگی کے جملہ امور اور ایک بہتر انسان بنانا ہے۔طلباء اپنی خفیہ صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لئے کوشش کریں اور یونیورسٹی کی جانب سے انھیں جو مواقع فراہم کئے گئے ہیں اس کا فائدہ اٹھائیں۔ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر طلعت احمد نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں منعقد ہونے والے دوروزی ثقافتی میلہ کے افتتاحی پروگرام میں کیا۔انھوں نے کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں اس قسم کے ثقافتی اور تعلیمی پروگراموں کی روایت کافی قدیم ہے، جس نے بے شمار نامور ہستیوں کو جنم دیا ہے، طلباء کو چاہئے کہ وہ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا کر خود کو نکھاریں۔

انھوں نے کہا کہ جو طلباء ان امور میں دلچسپی رکھتے ہیں ان کو یونیورسٹی کی جانب سے دیگر یونیورسٹیوں اور اداروں کی جانب سے منعقد ہونے والے پروگراموں میں جامعہ کی ترجمانی کے لئے بھیجا جائے گا جس کا پورا خرچ جامعہ کے ذمہ ہوگا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جانب سے اس طرح کے پروگرام ہر سال منعقد کئے جاتے ہیں جس میں یونیورسٹی بھر کے طلباء علمی، ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔امسال بین شعبہ جات منعقد ہونے والے اس پروگرام میں یونیورسٹی کے تقریباً سبھی شعبہ جات کے طلباء اپنے فن کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔اس پروگرام میں بیت بازی، نکڑ ناٹک، نظم خوانی، کتابوں کے لئے سرورق ڈیزائن، ہندوستانی کلاسیکل ڈانس اور فوک ڈانس وغیرہ کے مقابلے منعقد کئے گئے ہیں۔

پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہونے والے اجیت انجم براڈ کاسٹر ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری نے طلباء کو ہر طرح کے بھید بھاو سے اوپر اٹھ کر ایک اچھا انسان بننے کی ترغیب دی۔

نوید اقبال سربراہ ڈی ایس ڈبلیو نے کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی اس روایت سے طلباء نے اپنی شناخت بنائی ہے انھوں نے کہا کہ یہ ہماری فخریہ میراث ہے جس کا مقصد طلباء کی خفیہ صلاحیتوں کو پہچان کر اس کی نشونما کرنا ہے۔انھوں نے بتایا کہ گذشتہ ایک سال کے درمیان میراث کے اسی کوششوں سے امسال مختلف یونیورسٹیوں میں منعقد ہونے والے علمی، ادبی اور ثقافتی پروگراموں میں تقریباً 60 انعامات حاصل کئے جو جامعہ کے لئے یقیناً شان کی بات ہے۔انھوں نے بتایا کہ میراث کے سوسائٹی کلب ''بول'' کی جانب سے مختلف یونیورسٹیوں سے ہمارے طلباء نے صرف مباحثہ میں 17 اول انعامات حاصل کئے جبکہ 35 طلباء کو بہترین مقرر اور ڈبیٹر کے اعزاز سے نوازا گیا۔اسی طرح جامعہ کے ڈرامہ کلب ''جوش'' نے بھی 6 قابل افتخار اعزازات حاصل کئے۔

ڈاکٹر سیما علیم کنوینر ڈبیٹنگ سوسائٹی اور نفسیات کے ایسوسی ایٹ پروفیسر نے کلمات تشکر ادا کئے۔چیف پراکٹر پروفیسر ہارون سجاد مختلف شعبہ جات کے صدر و سربراہان سمیت بڑی تعداد میں طلباء و اساتذہ موجود تھے۔

جاری کردہ:

پروفیسر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر